

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب حامد ومصليا

فحص مذکور کا طرز عمل درست نہیں، اس لئے کہ داڑھی کا تینوں اطراف سے ایک مشت ہونا ضروری ہے، اور کسی ایک طرف سے بھی ایک مشت سے کم کرنا درست نہیں۔ ان کو شرعی مسئلہ سے آگاہ کیا جائے، اگر وہ اپنے طرز عمل سے توبہ کر لیں تو ان کی اقتداء میں نماز پڑھنا درست ہے، لیکن اگر وہ شرعی مسئلہ معلوم ہونے کے باوجود اپنے سابقہ طرز عمل پر ٹھہر ہوں تو ان کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے بجائے کسی صحیح العقیدہ، صالح امام کی اقتداء میں نماز ادا کریں، لیکن اگر کہیں اور جماعت نہ مل سکے تو چونکہ جماعت کی بہت زیادہ تاکید آئی ہے، اس لئے تہا نماز پڑھنے کے بجائے فحص مذکور کی اقتداء میں نماز پڑھ لینی چاہیے۔

فی البحر الرائق: (۱۶/۱)

وفی شرح الإرشاد اللحية الشعر النابت بمجتمع اللحيين والعارض ما بينهما وبين العنار وهو

القدر المحاذی للأذن يتصل من الأعلى بالصدغ ومن الأسفل بالعارض -

الدر المختار: (۴۱۸/۲)

وأما الأخذ منها (ای من اللحية) وهي دون ذلك (ای القبضة) كما يفعله بعض المغاربة ومختة

الرجال فلم يبيحه أحد وأخذ كلها فعل يهود الهند ومحوس الأعاجم فتح -

وفی رد المحتار: (۴۱۸/۲)

(قوله: وأما الأخذ منها الخ) بهذا وفق فيفتح بين ما مروى في صحيحين عن ابن عمر عنه أخوا

لشورب واتفوا للحی قال لأنه صح عن ابن عمر روى هذا الحديث أنه كان يأخذ لفضل عن قبضة فإن لم

يحمل على نسخ كما هو أصلنا في عمل لرلوی علی خلاف مرويه مع أنه من غير لرلوی وعن لثی يحمل

الإعفاء علی إغفلها عن أن يأخذ غالبها لو كلها كما هو فعل محوس الأعاجم من حلق لحظهم وبؤبؤه ما في

مسلم عن أبي هريرة عنه جزوا الشورب واتفوا للحی خالفوا المحوس فهذه الجملة واقعة موقع لتعليل

وأما الأخذ منها وهي دون ذلك كما يفعله بعض المغاربة ومختة الرجال فلم يبيحه أحد اه ملخصا

وفی الدر المختار: (۵۶۲/۱)

صلى خلف فاسق أو مبتدع نال فضل الجماعة والله تعالى أعلم بالصواب

عبد السلام

عبد الفتاح حفظه الله تعالى

